ایک قربت بھی محسوس ہوگی' آپؐ کی دعوت کا اسلوب بھی نکھر کر سامنے آئے گا' اور یوں سیرت کا قاری ایک لطف وانبساط اور سرخوشی کی کیفیت سے دوچار ہوگا۔(رفیع الدین ہاشمی)

اقبال اور قادیانیت، بشیر احمد۔ ناشر: مجلس علم و دانش' پوسٹ بکس ۶۳۹' راولپنڈی۔ صفحات: ۲۸۳۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

ختم نبوتؐ دین اسلام کا بنیادی ستون ہے۔ مغرب نے اپنے نوآبادیاتی عزائم کی تکمیل کے لیے جہاں مسلم دنیا کے مادی وسائل پر قبضہ جمایا اور ان کی تہذیب و ثقافت کو اپنی مرضی کے مطابق تہ و بالا کیا' وہاں اسلامی عقائد' دینی شعائر اور دینی علوم کو بھی اپنے دست شرانگیز کا نشانہ بنایا۔ اسی روایت کا ایک پہلو' برعظیم پاک و ہند میں مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کاذبہ کی تشکیل و تعمیر ہے۔ قادیانیت کا فتنہ محض مذہبی تخریب تک نہیں رکا' بلکہ مغربی سامراج کی سیاسی کاسہ لیسی اور وکالت کے ساتھ' مقامی اقوام کی حق تلفی کے لیے بھی پیش پیش رہا ہے۔ علماے کرام نے بجاطور پر' مرزاے قادیاں کے عقائد کے تاروپود بکھیر دیے تھے' لیکن ان کا یہ استدلال عوام الناس اور بالخصوص پڑھے لکھے مسلمانوں میں اسی وقت راسخ ہوا' جب علامہ اقبال نے دوٹوک الفاظ میں جواہر لعل نہرو کو لکھا: ''میں اس بات میں کوئی شک وشبہہ اپنے دل میں نہیں رکھتا کہ احمدی' اسلام اور ہندستان دونوں کے غدار ہیں''۔

قادیانیت کے بارے میں پہلے پہل خود اقبال کے ہاں سادگی پر مبنی تاثر اور بعدازاں شفاف حقیقت بیانی کو جناب بشیر احمد نے علمی دیانت' باوقار استدلال اور گہری تجزیہ کاری کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اس ضمن میں ۱۸۰ مآخذ سے نظائر کو چنا اور سلاست سے پیش کیا ہے۔ اس حقیقت کو سمجھنا چاہیے کہ قادیانیت کسی فرقہ وارانہ مذہبی بحث کا موضوع نہیں ہے' بلکہ اہلِ مغرب کے اسٹرے ٹیجک مفادات کی تکمیل میں یہ ایک سرگرم گماشتہ گروہ بھی ہے۔ خاص طور پر موجودہ حالات میں' جب کہ پاکستان کے ایوان ہاے اقتدار اور فیصلہ ساز اداروں میں اس گروہ کا اثرونفوذ گہرے خطرات کو نمایاں کر رہا ہے' بعض دینی عناصر بھی اسے نظرانداز کرنے کی غیردانش مندانہ روش کو اختیار کیے ہوئے ہیں۔